Roll No: ______ Answer Sheet No:______________

Sign of Candidate: ___________________ Sig. of Invigilator:______________

فیڈرل بورڈ امتحان برائے جماعت دہم

اسلامیات (لازمی) ماڈل سوالیہ پرچہ برائے سال 2023-22 ومابعد

(کریکلم 2002)

حصہ اول

وقت: 15 منٹ | کل نمبر: 10

نوٹ: حصہ اول لازمی ہے۔ اس کو پہلے پندرہ منٹ میں مکمل کر کے ناظم مرکز کے حوالے کر دیا جاۓ۔ لیڈ پنسل کا استعمال ممنوع ہے۔

سوال نمبر 1۔ دیئے گئے الفاظ یعنی الف / ب / ج / د میں سے نصابی کتاب کی روشنی میں درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ ہر جزو کا ایک نمبر ہے۔

(i) المعوقین کے معنی ہیں:

الف۔ رکاوٹ ڈالنے والے ○ ب۔ افواہیں پھیلانے والے ○

ج۔ بھاگنے والے ○ د۔ بخل کرنے والے ○

(ii) ان میں سے ایک گروہ پیغمبر سے اجازت مانگنے اور کہنے لگا کہ:

الف۔ ہماری فصلیں تیار ہیں ○ ب۔ ہمارے بچے چھوٹے ہیں ○

ج۔ ہمارے گھر کھلے پڑے ہیں ○ د۔ ہمارے پاس سامان جنگ نہیں ہے ○

(iii) حدیث میں کس نماز کو موضوع بنا کر آداب محفل کی تعلیم دی گئی ہے؟

الف۔ نماز جنازہ ○ ب۔ نماز جمعہ ○

ج۔ نماز عیدین ○ د۔ نماز استسقاء ○

(iv) وضو میں سر کا مسح کرنا ہے:

الف۔ سنت ○ ب۔ فرض ○

ج۔ نفل ○ د۔ واجب ○

(v) سورۃ الممتحنہ میں کس نبی کے اسوۂ حسنہ قرار دیا گیا ہے؟

الف۔ حضرت موسیٰؑ ○ ب۔ حضرت ابراہیمؑ ○

ج۔ حضرت عیسیٰؑ ○ د۔ حضرت نوحؑ ○

(vi) کس صحابی کا نام لے کر قرآن میں ذکر کیا گیا ہے؟

الف۔ حضرت ابو بکر ○ ب۔ حضرت زید ○

ج۔ حضرت اسامہ ○ د۔ حضرت علی ○

(vii) حدیث کے مطابق رمضان کے روزوں کے نتیجے میں گناہوں کی معافی کی شراءط کیا ہیں؟

الف۔ طہارت اور سخاوت ○ ب۔ عفو و درگزر ○

ج۔ ایمان اور اجر کی نیت ○ د۔ صبر اور تقویٰ ○

(viii) انسانی تمدن کی ابتدا ہوئی

الف۔ خاندانی نظام سے ○ ب۔ معاشی نظام سے ○

ج۔ معاشرتی نظام سے ○ د۔ قبائلی نظام سے ○

(ix) کس پیغمبر کو اللہ تعالیٰ نے صبر کی وجہ سے نعم العبد قرار دیا؟

الف۔ حضرت ایوبؑ ○ ب۔ حضرت زکریاؑ ○

ج۔ حضرت ابراہیمؑ ○ د۔ حضرت نوحؑ ○

(x) کس غزوہ میں اللہ تعالیٰ نے آندھی کے ذریعے اہل ایمان کی مدد کی؟

الف۔ غزوہ بدر ○ ب۔ غزوہ احد ○

ج۔ غزوہ خندق ○ د۔ غزوہ خیبر ○

برائے ممتحن: کل نمبر [10] حاصل کردہ نمبر [ ]

فیڈرل بورڈ امتحان برائے جماعت دہم

اسلامیات (لازمی) ماڈل سوالیہ پرچہ برائے سال 2023-22 ومابعد

وقت: 2:15 گھنٹے **کل نمبر: 40**

نوٹ: حصہ دوم، حصہ سوم اور حصہ چہارم میں دی گئی ہدایات کے مطابق سوالات کے جوابات علیحدہ سے مہیا کی گئی جوابی کاپی پر دیں۔ اضافی شیٹ طلب کرنے پر مہیا کی جائے گی۔ آپ کے جوابات صاف اور واضح ہونے چاہئیں۔

حصہ دوئم (کل نمبر 10)

سوال نمبر 2: درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔ (5x2=10)

(i) سورۃ الاحزاب کی ابتداء میں رسول اللہ ؐ کو کن باتوں کی تلقین کی گئی ہے؟

یا

اللہ اور اس کے رسول ؐ کے فیصلوں کے بارے میں اہل ایمان کا کیا طرزِ عمل ہونا چاہیے؟

(ii) سورۃ ممتحنہ میں نبی کریم کو مومن عورتوں سے کن باتوں پر بیعت لینے کے لیے کہا گیا ہے؟

یا

سورہ ممتحنہ کی روشنی میں بتائیے کہ جب اہل کفر مسلمانوں پر غلبہ پالیتے ہیں تو ان کا اہل ایمان کے ساتھ کیا سلوک ہوتا ہے؟

(iii) نماز باجماعت کے دو آداب بیان کریں۔

یا

طہارت کے بارے میں ایک حدیث مبارکہ مع ترجمہ لکھیے۔

(iv) ادائے شکر کے تین طریقے بیان کیجیے۔

یا

وضو کے فرائض لکھیں۔

(v) قصاص اور دیت سے کیا مراد ہے؟

یا

خطبہ حجۃ الوداع کی روشنی میں عورتوں کے کون سے حقوق متعین کیے جاسکتے ہیں؟

حصہ سوم (کل نمبر: 16)

نوٹ: مندرجہ ذیل سوالات کے مفصل جوابات تحریر کیجئے۔ (8x2=16)

سوال نمبر 3 اولاد کے حقوق و فرائض بیان کیجیے۔

یا

جہاد کے لغوی معنی، اصطلاحی مفہوم اور اقسام تفصیل سے بیان کرتے ہوئے واضح کیجیے کہ روزمرہ زندگی میں ہم کس طرح فریضۂ جہاد ادا کرسکتے ہیں؟

سوال نمبر 4 قرآن وسنت کی روشنی میں صبر و استقلال کی اہمیت بیان کریں۔

یا

انسانی مساوات پر ایک جامع نوٹ لکھیں۔

حصہ چہارم (کل نمبر:14)

سوال نمبر5 مندرجہ ذیل قرآنی آیات کا ترجمہ لکھیے۔ (3x3=9)

(i) وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا

یا

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ-وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا

(ii) اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ-يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

یا

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ-يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ-وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ

(iii) عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً-وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ-وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

یا

وَاِذْ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اِلَّا غُرُوْرًا ۝

سوال نمبر6: حدیث کا ترجمہ و تشریح کرتے ہوئے اس کا ہماری عملی زندگی سے تعلق بیان کیجیے اور حدیث کے برعکس قابلِ اصطلاح چند مروجہ کاموں کی وضاحت کیجیے۔
(2+2+1=5)

(i) مَن تَخَطَّى رِقَابَ النَّاسِ يَومَ الجُمعَةَ اتَّخَذ جِسرًا اِلٰى جَهَنَّمَ

یا

كُلُّكم رَاعٍ وَكُلُّكُم مَسؤُلُ عَن رَّعِيَّة

* * * * *